22633- یھودیوں کوجزیرہ عرب میں داخل ہونے کاکوئی حق نہیں

سوال

احادیث میں یہ مذکور ہے کہ لبید بن اعصم یھودی نے ایک یھودی لونڈی جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آتی جاتی تھی کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال وغیرہ حاصل کرلیے ، توکیااس کا یہ معنی تونہیں کہ یھودیوں کوملازم رکھنا جائز ہے ؟

اورحدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جویھودیوں کوجلاوطن کرنے کا حکم ہے اس کا مفھوم کیا ہے ، اورحدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مدینہ سے نکال دیا تھا حالانکہ وہ پہلے سے موجود تھے آپ سے گزارش ہے کہ اس پر تفصیل سے روشنی ڈالیں ۔

پسندیدہ جواب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیرہ عربیہ سے یھودیوں کے اخراج کا حکم دیااوریہ بتایا ہے کہ جزیرہ عربیہ میں دودین (اسلام اورکفر) اکھٹے نہیں ہوسکتے ، تویہ ایک شرعی حکم ہے لھذااب جزیرہ عربیہ میں کسی مشرک کا باقی رہنا جائز نہیں ۔

لیکن آپ نے جویہ کہا ہے کہ یھودی مدینہ اورخیبر میں پائے جاتے تھے تویہ اس حکم شرعی سے قبل کاواقع ہے تونبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں یہ وصیت فرمائی کہ انہیں یہاں سے نکال دیا جائے ۔

تواسی حکم پر عمل کرتے ہوئے عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کے بعد جلاوطن کیا اورانہیں وہاں سے نکال دیا تھا ۔

لھذا یھودی اورکافرکواپنے گھرمیں ملازم رکھنا جائز نہیں

واللہ تعالی اعلم

.